والأمة مرضة لها ضعيفة عن مقاومتها فرحم الشارع ضعفها فخفف العقاب عنها.	باندی اس سے بار بار دوچار ہوتی ہے اور اپنی حفاظت سے عاجز بھی. شارع نے اس کے ضعف پر ترس کھا کر اس کی سزا میں بھی تخفیف کر دی۔

اور یہ اصول عقل سلیم اور عرف صحیح کے بھی عین مطابق ہے کہ ذی حیثیت اور صاحبِ وجاہت شخص کی معمولی لغزش بھی بڑی اور ناقابل درگذر سمجھی جاتی ہے لیکن بازاری قسم کے لوگوں کی اس سے کہیں بڑی خطائیں نظر انداز کر دی جاتی ہیں۔

"خلیفہ" پر حدود جاری ہونے کا مسئلہ

اب ایک معمولی سا سوال اور رہ جاتا ہے وہ یہ کہ بعض فقہاء کے یہاں مثلاً: حنفی فقیہہ علاء الدین الحصکفی کی مشہور کتاب "الدر المختار" میں یہ ملتا ہے۔

والخليفة يؤخذ بالقصاص والاموال .... ولا يحد ولو لقذف لغلبة حق الله تعالى واقامته إليه ولا ولاية لاحد عليه.[1]	خلیفہ سے قصاص لو لیا جائے گا اور مالی حقوق بھی وصول کئے جائیں گے مگر اس پر حد نہیں لگائی جائے گی، چاہے وہ حد قذف ہی کیوں نہ ہو کیونکہ حدود میں 'حق اللہ' غالب ہوتا ہے اور حق اللہ کے قیام کی ذمہ داری خلیفہ پر ہی ہے، مگر خلیفہ سے اوپر اور کوئی ایسی قانونی شخصیت نہیں جو اسے مجبور کر سکے۔ اور اس پر حد جاری کر سکے۔

---

[1] الدر المختار مع حاشیہ رد المحتار ج ۳ ص ۱۵۸ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ دیوبند (الہند)